INTERNATIONAL MONETARY FUND

COMMUNICATIONS DEPARTMENT

پریس ریلیز نمبر 16/137
برائے فوری اجرا
25 مارچ 2016ء

عالمی مالیاتی فنڈ
واشنگٹن ڈی سی20431
ریاست ہائے متحدہ امریکہ

آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ نے پاکستان کے لیے توسیعی فنڈ سہولت کے تحت دسواں جائزہ مکمل کرلیا

عالمی مالیاتی فنڈ کے ایگزیکٹو بورڈ نے تین سالہ توسیعی فنڈ سہولت (EFF) انتظام کے تحت 25 مارچ 2016ء کو پاکستان کے معاشی پروگرام کا دسواں جائزہ مکمل کرلیا۔ جائزہ مکمل کرتے ہوئے ایگزیکٹو بورڈ نے خالص بیرونی کرنسی سواپ/فارورڈ پوزیشن کے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے اسٹاک پر مارچ 2016ء کے آخر کی کارکردگی کے پیمانے کے سلسلے میں حکام کی ترمیم کی درخواست بھی منظور کرلی۔ ایگزیکٹو بورڈ کے فیصلے کے نتیجے میں 360 ایس ڈی آر (تقریباً 502.6ملین ڈالر) کی فوری فراہمی ممکن ہوگئی، اس طرح مجموعی فراہم کردہ رقم 3.96ارب ایس ڈی آر (5.53ارب ڈالر) ہوجائے گی۔

4 ستمبر 2013ء کو ایگزیکٹو بورڈ نے ای ایف ایف کے تحت 4.393 ارب ایس ڈی آر (انتظام کی منظوری کے وقت 6.64 ارب ڈالر) یا آئی ایم ایف میں پاکستان کے موجودہ کوٹے کے 216 فیصد کے 36 ماہ کے توسیعی انتظام کی منظوری دی تھی (دیکھیے پریس ریلیز نمبر 13/322)۔

پاکستان کے بارے میں ایگزیکٹو بورڈ کی گفت و شنید کے بعد ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر اور قائم مقام چیئر جناب متسوہیرو فروساوا نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا:

''معاشی سرگرمیوں میں بتدریج ہوتی مضبوطی جاری ہے اور قلیل مدتی کمزوریوں میں کمی آئی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس بہتری سے فائدہ اٹھا کر ڈھانچہ جاتی اصلاحات سمیت مختلف شعبوں میں مزید پیش رفت کی جائے تاکہ مضبوط اور شمولیتی نمو پیدا ہو اور معیشت میں زیادہ لچک اور مسابقت آسکے۔

پروگرام کے مالیاتی اہداف کے حصول کے لیے حکام کے جاری عزم کا خیر مقدم کیا جانا چاہیے۔ پاکستان کی مالیاتی کمزوریوں سے نمٹنے کے ساتھ انفراسٹرکچر، صحت اور تعلیم جیسے شعبوں میں ترجیحی اخراجات کے لیے ضروری وسائل کی دستیابی میں بہتری کو مستحکم کرنے کے لیے ٹیکس نیٹ کو مزید وسیع کرنے اور ٹیکس نظام کو زیادہ منصفانہ بنانے کے ساتھ ساتھ بجٹ اخراجات کے دانشمندانہ انتظام اور صوبوں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی کی بہت اہمیت ہے۔

مانیٹری پالیسی کا موقف مناسب ہے۔ تیل کی گرتی ہوئی قیمتوں سے زر مبادلہ کے ذخائر بڑھانے میں مدد ملی ہے۔ مرکزی بینک کی خود مختاری کو بڑھانے کے لیے آزاد مانیٹری پالیسی کمیٹی کا قیام اہم قدم ہے تاہم اسے مزید تقویت دینے کے لیے 2013ء کے سیف گارڈز اسیسمنٹ کی بقیہ سفارشات پر عمل کرنا بھی اہمیت کا حامل ہوگا۔

مالی شعبے کی لچک کو مزید مضبوط بنانا ضروری ہے اور بینکوں کے کیپٹل بفرز میں اضافہ کرنے کی کوششیں حوصلہ افزا ہیں۔ اے ایم ایل ایکٹ میں حالیہ ترامیم ٹیکس جرائم کی آمدنی پر اے ایم ایل کی شقوں کے اطلاق کو

وسیع کرنے کے لیے پہلا قدم ہے۔ اے ایم ایل۔سی ایف ٹی فریم ورک کو مضبوط ترکرنے کی مزید کوششوں کا خیر مقدم کیا جانا چاہیے، ان سے مالی استحکام اور ٹیکس قوانین کے نفاذ کو تقویت ملے گی۔

نقصان میں جانے والے سرکاری اداروں کی تشکیل نو یا نجکاری کے ایجنڈے کو حال ہی میں جو دھچکا پہنچا ہے اس کے پیش نظر مالیاتی خطرات سے نمٹنے اور معاشی استعداد کو مضبوط کرنے کے لیے مجوزہ اصلاحات کی تکمیل کے لیے عزم قائم رہنا اہمیت رکھتا ہے۔ اس سلسلے میں یہ بات خوش آئند ہے کہ حکام کی توجہ متاثرہ کمپنیوں میں نقصانات کو کم کرنے پر مرکوز ہے۔ کاروباری ماحول، شفافیت اور گورننس کو مزید بہتر بنانے سے بلند اور زیادہ شمولیتی نمو کے حصول میں مدد ملے گی۔‘‘

واشنگٹن ڈی سی 20431 * ٹیلیفون 202-623-7100 * فیکس 202-623-6772 * www.imf.org